روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 7/اکتوبر 2008ء 7 شوال 1429 ہجری 7/اخاء 1387 ھش جلد 58-93 نمبر 228

خداتعالیٰ کی صفت مھیمن کے لغوی واصطلاحی معنی اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات وواقعات کی روشنی میں اس کی پر معارف تشریح

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا نگران' محافظ اور خوف سے امن دینے والا ہے

حضور نے اپنی ایک رؤیا بیان کر کے احباب جماعت کو دعاؤں کی تحریک فرمائی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3/اکتوبر 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3/اکتوبر 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ چند خطبات پہلے میں نے اللہ تعالیٰ کی صفت مھیمن بیان کی تھی اور اس کی کسی قدر وضاحت اور معنی بھی بتائے تھے۔ عموماً اس کے معنی پناہ دینے والے کے لئے جاتے ہیں' اس کے معنی گواہ کے بھی کئے جاتے ہیں' اس کے علاوہ مخلوق کے معاملات پر نگران اور محافظ اور اسی طرح خوف سے امن دینے والے کے بھی ہیں اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بننے والے سب سے پہلے انبیاء ہوتے ہیں اور اس سے فیض اٹھانے والے بھی سب سے پہلے انبیاء ہی ہوتے ہیں جن کے لئے خداتعالیٰ کی ہر صفت غیر معمولی طور پر حرکت میں آتے ہوئے ان کی سچائی ظاہر کرتی ہے تاکہ دنیا کو پتہ لگ سکے کہ یہ شخص خداتعالیٰ کی طرف سے ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ پانچ موقعے آنحضرتﷺ کے لئے نہایت نازک پیش آئے تھے جن میں جان کا بچنا محالات میں سے معلوم ہوتا تھا۔ ایک تو وہ موقع تھا جب کفار قریش نے آنحضرتﷺ کے گھر کا محاصرہ کر لیا اور قسمیں کھالی تھیں کہ آج ہم ضرور قتل کریں گے' دوسرا موقع وہ تھا کہ جب کافر لوگ اس غار میں مع ایک گروہ کثیر کے پہنچ گئے تھے جس میں آنحضرتﷺ مع حضرت ابوبکرؓ پناہ لئے ہوئے تھے' تیسرا وہ نازک موقع تھا جبکہ احد کی لڑائی میں آنحضرتﷺ اکیلے رہ گئے تھے اور کافروں نے آپؐ کے گرد محاصرہ کر لیا تھا اور بہت سی تلواریں چلائیں مگر کوئی کارگر نہ ہوئی' چوتھا موقع وہ تھا جبکہ ایک یہودیہ نے آپؐ کو گوشت میں زہر دے دی تھی اور پانچواں وہ نہایت خطرناک موقع تھا جبکہ خسرو پرویز شاہ فارس نے آنحضرتﷺ کے قتل کیلئے مصمم ارادہ کیا تھا پس صاف ظاہر ہے کہ آنحضرتﷺ کا ان تمام پُر خطر موقعوں سے نجات پانا اور ان تمام دشمنوں پر آخر کار غالب ہو جانا ایک زبردست دلیل اس بات پر ہے کہ درحقیقت آپؐ صادق تھے اور خداتعالیٰ آپؐ کے ساتھ تھا۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی زندگی میں آپ پر آنے والے پانچ ایسے موقعوں کا ذکر فرمایا جن میں عزت اور جان نہایت خطرے میں پڑ گئی تھی اول وہ موقع تھا جب ڈاکٹر مارٹن کلارک نے آپ پر خون کا مقدمہ کیا تھا۔ دوسرا وہ موقع جبکہ پولیس نے ایک فوجداری مقدمہ ڈپٹی کمشنر گورداسپور کی کچہری میں آپ پر چلایا تھا' تیسرے وہ فوجداری مقدمہ جو کرم الدین نام کے ایک شخص نے بمقام جہلم آپ پر کیا تھا۔ چوتھا وہ فوجداری مقدمہ جو اسی شخص نے گورداسپور میں آپ پر کیا تھا اور پانچواں وہ موقع تھا جب لیکھرام کے مارے جانے کے وقت آپ کے گھر کی تلاشی لی گئی تھی اور دشمنوں نے ناخنوں تک زور لگایا تھا کہ آپ کو قاتل قرار دیا جائے مگر وہ تمام مقدمات میں نامراد رہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کو تسلی دلانے کیلئے اللہ تعالیٰ نے کئی الہامات اور رویا بھی دکھائے اور بتائے جن کا مختلف جگہوں پر ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرمایا کہ میں ہر میدان میں تیرے ساتھ ہوں گا اور روح القدس سے میں تیری مدد کروں گا۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے خوف سے امن میں بدلنے والے نظاروں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو اپنے والد صاحب کی وفات پر یہ کہہ کر تسلی دی کہ کیا خدا اپنے بندے کے لئے کافی نہیں اور پھر خداتعالیٰ نے آپ کو اپنے سایہ عاطفت کے نیچے ایسا لیا کہ ایک دنیا کو حیران کیا اور اس قدر خبر گیری کی اور اس قدر وہ آپ کا متولی اور متکفل ہو گیا کہ پھر ہر ایک تکلیف اور حاجت سے آپ کو محفوظ رکھا۔ حضور انور نے جماعت کے بعض بزرگوں کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے لئے خدائی حفاظت کے واقعات تفصیل کے ساتھ پیش فرمائے۔ حضور انور نے فجی میں جماعت کے ایک مربی سلسلہ نورالحق انور صاحب کا خدائی مدد اور تائید کا ایک واقعہ پیش کر کے فرمایا کہ یہ نشانات ہیں جو اللہ تعالیٰ اپنے پیارے بندوں کی خاطر دکھاتا ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ صفت مھیمن کے تحت خوف سے امن دیتا ہے اپنے بندوں کے معاملات پر نگران اور محافظ ہے اور جو اس کی طرف آئے وہ اسے پناہ دیتا ہے۔ پس ہمیں ہر وقت اس کی پناہ تلاش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے اپنی رؤیا بیان کرتے ہوئے تمام جماعت کو رب کل شیءٍ خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی کی دعا کو بکثرت کرنے کا ارشاد فرمایا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ انسان چاہتا ہے کہ ان بلاؤں اور وباؤں سے محفوظ رہے جو شامت اعمال کی وجہ سے آتی ہیں فرمایا کہ یہ ساری باتیں سچی توبہ سے حاصل ہوتی ہیں۔ وہ ہر ایک سچی توبہ کرنے والے کو بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے اور اس سے محبت کرتا ہے۔

اللہ نے ذمہ لیا ہے

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رات کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کی غرض سے پہرہ لگایا جاتا تھا۔ مگر جب آیت واللّٰہ یعصمک من الناس نازل ہوئی تو آپ نے خیمے سے باہر جھانکا اور فرمایا:۔

اے لوگو اب تم جا سکتے ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود میری حفاظت کی ذمہ داری لے لی ہے۔

(جامع ترمذی کتاب التفسیر سورۃ مائدہ۔حدیث نمبر:2972)

کامیابی

مکرمہ بشریٰ مبین صاحبہ اہلیہ مکرم سید نور مبین شاہ صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خداتعالیٰ کے فضل وکرم سے میرے چھوٹے بیٹے مکرم سید شہر یار احمد شاہ صاحب واقف نو نے امسال انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحان پری انجینئرنگ گروپ میں 992/1100 نمبر لے کر نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں اول اور فیصل آباد بورڈ میں چوتھی پوزیشن حاصل کی ہے قبل ازیں وہ میٹرک میں بھی نصرت جہاں اکیڈمی میں فرسٹ اور بورڈ میں امتیازی پوزیشن حاصل کر چکا ہے موصوف مکرم بشیر احمد شمس صاحب کا نواسہ اور مکرم ڈاکٹر سید مصدق احمد شاہ صاحب مرحوم کا پوتا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ کامیابی بچے کیلئے آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو اور وہ خلافت احمدیہ کے زیر سایہ تمام دنیا میں احمدیت کا نام روشن کرے۔ آمین

ضرورت اساتذہ

نظارت تعلیم کے زیر انتظام عائشہ پرائمری سکول احمد آباد سانگرہ میں ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ خواہشمند خواتین اپنی درخواستیں مورخہ 12/اکتوبر 2008ء تک نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔

برائے رابطہ: 047-6212473

(نظارت تعلیم)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 12/اکتوبر 2008ء بوقت 10:00 بجے ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت منداحباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور قبل از وقت پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خطبہ جمعہ

جس طرح مَیں دنیا کے دوسرے ممالک میں بسنے والے بعض احمدیوں کے اخلاص و وفا میں ترقی دیکھتا ہوں اسی طرح جرمنی کی جماعت بھی اس میں قدم آگے بڑھا رہی ہے

اس سال خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے کی وجہ سے باقی جلسوں کی طرح جرمنی کے جلسہ کا بھی ایک ذرا مختلف انداز اور شان تھی

ہندوستان اور پاکستان میں جماعت کی مخالفت میں تیزی اور احباب کو دعاؤں کی تحریک

یہ اللہ کی تقدیر ہے کہ جماعت احمدیہ کے قدم آگے بڑھنے ہی ہیں اور انہیں کوئی نہیں روک سکتا

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 29/ اگست 2008ء بمطابق 29/ ظہور 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو دن پہلے میری جرمنی کے سفر سے واپسی ہوئی ہے۔ گزشتہ اتوار کو جیسا کہ سب جانتے ہیں جرمنی کا جلسہ سالانہ تھا۔ آج میرا خیال کچھ اور مضمون بیان کرنے کا تھا، نوٹس بنانے لگا تو خیال آیا کہ روایت کے مطابق جلسہ کے بارہ میں جس میں مَیں شامل ہوتا ہوں یا اس ملک کی جماعت کے بارے میں جہاں دورے پہ جاتا ہوں عموماً میں بیان کیا کرتا ہوں۔ اس لئے آج جرمنی کے جلسے کے بارہ میں ہی مَیں کچھ کہنا چاہوں گا اور اس لئے بھی ضروری ہے کہ جو کارکنان کام کر رہے ہوتے ہیں ان کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ یہی ایک مومن سے توقع کی جاتی ہے۔ نیز اس لئے بھی ضروری تھا کہ اگر مَیں اپنی روایت کے مطابق ذکر نہ کروں تو جرمنی والے کہیں پریشان نہ ہو جائیں کہ کہیں دوبارہ کوئی ناراضگی نہ ہو گئی ہو۔

یہ جلسہ جس کا اجراء حضرت مسیح موعود نے فرمایا تا کہ احمدیوں کی دینی، اخلاقی اور روحانی حالت کو بہتر بنایا جائے، تربیت کے بہتر سامان پیدا کئے جائیں، اب تمام دنیا کی جماعتوں کے جو پروگرام ہیں یہ جلسہ اُن کے پروگراموں کا ایک اہم حصہ بن چکا ہے۔ اور اس سال تو جیسا کہ مَیں پہلے بھی کئی دفعہ بیان کر چکا ہوں کہ خلافت جوبلی کے حوالے سے اس سال کے جلسوں کو خاص اہمیت حاصل ہو گئی ہے اور اگر جرمنی کے اس سال کے جلسے کے بارہ میں مختصراً کچھ نہ بتاؤں تو فوراً وہاں سے خطوط کا سلسلہ شروع ہو جائے گا کہ کیا وجہ ہے آپ جلسہ کے اختتام پر عموماً تأثرات بیان کیا کرتے ہیں اور اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں وہ نہیں کیا۔ جرمنی کی جماعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخلاص و وفا میں بڑھنے والی جماعت ہے اور اگر ان کو اس طرح کا شکوہ ہو تو بڑا جائز شکوہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق اخلاص و وفا میں بڑھنے والے عجیب پیارے لوگ حضرت مسیح موعود کو عطا فرمائے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کا یہ فرمان آج بھی بڑی شان سے پورا ہو رہا ہے کہ جماعت نے اخلاص و محبت میں بڑی نمایاں ترقی کی ہے۔ پس آج جس طرح مَیں دنیا کے دوسرے ممالک میں بسنے والے بعض احمدیوں کے اخلاص و وفا میں ترقی دیکھتا ہوں اسی طرح جرمنی کی جماعت بھی اس میں قدم آگے بڑھا رہی ہے۔ بعض احمدی لوگ یعنی جو بڑی عمر کے احمدی ہیں، وہ نوجوانوں کو بڑی تنقید کی نظر سے دیکھتے تھے۔ خود کئیوں نے میرے سامنے بیان کیا ہے کہ جرمنی میں نوجوانوں میں نمازوں کی طرف توجہ اور اخلاص میں قدم واضح طور پر بہتری کی طرف بڑھتے نظر آ رہے ہیں۔ پس یہی باتیں ہیں جن کا اگر ہمارے نوجوان خیال رکھتے رہے تو اپنی دنیا و عاقبت بھی سنوارنے والے ہوں گے اور جماعت کے لئے بھی مفید وجود بنیں گے۔ اللہ کرے کہ یہ اس میں ترقی کرتے چلے جائیں۔

جیسا کہ دنیائے احمدیت نے ایم ٹی اے کے ذریعہ سے دیکھا اور سن لیا کہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر قسم کی برکات پھیلاتا ہوا اپنے اختتام کو پہنچا تھا اور حاضری بھی اس دفعہ جرمنی کے لحاظ سے ریکارڈ حاضری تھی، یعنی 37 ہزار سے اوپر۔ مَیں نے پہلے بھی بیان کیا تھا کہ مَیں نے 32-33 ہزار کا اندازہ لگایا تھا اور بڑی چھلانگ لگائی تھی اور یہی مقامی انتظامیہ کا اندازہ ہوگا لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تمام اندازوں کو غلط ثابت کر دیا اور یہ احمدیوں کے خلافت کے ساتھ پختہ تعلق کا اور اللہ تعالیٰ کی تائید کا ایک ثبوت ہے۔ دشمن جس چیز کو ختم کرنے کے درپے تھا وہ مزید صیقل ہو کر ہر جگہ سامنے آ رہی ہے۔ اب بھی اگر دنیاداروں اور عقل کے اندھوں کو سمجھ نہ آئے تو کیا کیا جا سکتا ہے۔ ہم تو دنیا کی راستی کے لئے دعا کر سکتے ہیں اور وہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں عقل اور سمجھ دے۔ بہرحال اتنی بڑی تعداد کے آنے کے باوجود وہاں کے انتظامات عمومی طور پر بہت اچھے تھے۔

پھر جلسہ کے پروگرام تھے۔ اس سال کی اہمیت کی نسبت سے وہ بھی بڑے اچھے پروگرام تھے۔ مقررین کی تقاریر کی تیاری بھی یعنی مواد کے لحاظ سے اور اس کا جو انہوں نے بیان کیا وہ بھی بڑی اچھی طرح کیا۔ ہر طرح سے بڑا بہترین تھا اور یہی اکثر کا تاثر ہے جن سے بھی مَیں نے پوچھا ہے۔ اور پھر جلسہ میں شامل ہونے والوں نے ان تقریروں کو سنا بھی بڑے غور سے ہے۔ اکثر کا جلسہ کے دوران مکمل انہماک نظر آتا تھا۔ وقتاً فوقتاً مَیں ایم ٹی اے کے ذریعہ سے دیکھتا رہتا تھا۔ عمومی طور پر وہاں بیٹھے ہوؤں کی حاضری بھی اچھی ہوتی تھی اور سن بھی بڑے غور سے رہے ہوتے تھے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا اس سال کیونکہ خلافت کے 100 سال پورے ہونے کے حوالے سے

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خلافت کے موضوع پر تقاریر تھیں اس لئے جہاں سننے والوں کی توجہ نظر آتی تھی وہاں ان کے چہروں پر اخلاص و وفا بھی چھلکتا ہوا نظر آتا تھا۔ عموماً مَیں نے دیکھا ہے کہ میری تقریروں کے علاوہ جلسوں میں حاضری اس قدر نہیں ہوتی جس قدر اس دفعہ نظر آئی ہے۔ اللہ تعالیٰ سننے والوں کے اخلاص و وفا میں بھی مزید ترقی دے اور نہ صرف وہ لوگ جو جلسے میں موجود تھے ان کے بلکہ تمام دنیائے احمدیت کے ہر احمدی کے اخلاص و وفا کو اللہ تعالیٰ بڑھاتا چلا جائے۔

جرمنی میں میرے جلسہ کے جو عموماً پروگرام ہوتے ہیں ان میں گزشتہ سالوں کی نسبت ایک زائد کام بھی تھا اور وہ جرمنی اور دوسرے ہمسایہ ممالک سے آئے ہوئے غیر............لوگوں کے ساتھ جن میں اکثریت جرمنوں کی تھی، دوسرے ممالک کے بھی کچھ لوگ تھے، غیر............ تھے اور کچھ غیر احمدی بھی تھے جن کی تعداد چار ساڑھے چار سو تھی ان کے ساتھ ایک علیحدہ پروگرام تھا۔ اس میں مَیں نے جہاد کی حقیقت پر ان کے سامنے قرآنی تعلیم رکھی اور بتایا کہ ہجرت سے پہلے کفار مکہ مسلمانوں سے کیا سلوک کرتے رہے۔ ہجرت کے بعد کس طرح حملے کئے۔ کس طرح مسلمان دفاع کرتے رہے۔ قرآن نے کس طرح اور کس حد تک ان حملوں کا جواب دینے کا مسلمانوں کو حکم دیا اور اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود نے جہاد کی کیا تعریف کی ہے اور کس طرح کا جہاد اب ہم احمدی کرتے ہیں۔ اس کا ان مہمانوں پر بڑا اچھا اثر تھا۔ جس کا بعض نے ملاقات کے دوران بعد میں اظہار بھی کیا اور بڑا کھل کر اظہار کیا کہ آج ہمارے............ کے بارے میں بہت سے شکوک و شبہات دور ہوئے ہیں۔............ کی تاریخ اور جہاد کا ہمیں پتہ لگا ہے۔ جہاد کی تعریف پتہ لگی ہے۔ بعض ملکوں کے پڑھے لکھے لوگ بھی آئے ہوئے تھے۔ اکثریت تو پڑھے لکھوں کی تھی لیکن اس لحاظ سے پڑھے لکھے کہ ان میں لکھنے والے بھی تھے کچھ جرنلسٹ بھی تھے۔ ان میں سے ایک دو نے مجھے کہا کہ ہم اپنے ملکوں میں جا کر اخباروں میں جلسہ کے حوالے سے خبر اور مضمون لکھیں گے اور اسی طرح اس تقریر کے حوالے سے بھی آرٹیکل لکھیں گے کہ...... اصل جہاد کیا ہے اور آج کل احمدیہ جماعت کس طرح کا جہاد کر رہی ہے۔ اللہ کرے کہ یہ لوگ صحیح طور پر لکھ سکیں کیونکہ بعض دفعہ یہ لوگ صحافتی مصلحتوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کچھ نہ کچھ اینچ پینچ ضرور ڈالنا ہوتا ہے۔ لیکن بہرحال ان کے چہروں سے یہ واضح اور عیاں تھا کہ وہ ہمارے جلسہ میں شامل ہو کر بہت متأثر ہوئے ہیں۔

جن ممالک سے یہ مہمان شامل ہوئے ان میں ایسٹونیا، آئس لینڈ (آئس لینڈ کے تمام لوگ عیسائی تھے ان میں سے کوئی احمدی یا مسلمان نہیں تھا اور انہی میں بعض لکھنے والے بھی تھے) البانیہ، مالٹا، رومانیہ، بلغاریہ اور اسی طرح پانچ چھ اور ممالک تھے۔ ان مہمانوں میں اکثریت عیسائی تھی۔

بلغاریہ ایسا ملک ہے جہاں مسلمانوں کی کافی بڑی تعداد ہے اور مسلمانوں کے یہاں ہونے کی وجہ سے یہاں مخالفت بھی ہے۔ ان یورپین، یعنی مشرقی یورپ کے ملکوں میں سے پرانے مقامی مسلمان بھی یہاں رہتے ہیں۔ اسلام کا تو ان کو کچھ پتہ نہیں ہے............ لیکن جماعت کی مخالفت کر رہے ہوتے ہیں۔ بلغاریہ میں بھی احمدیوں کے خلاف حکومت کا جو رویہ ہے، حکومت حالانکہ مسلمان نہیں ہے............ کیونکہ اگر جماعت مکمل آزادی سے .... کرتی ہے تو .... سے متعلق لوگوں کو بتاتی ہے۔ ایک حقیقی .... بنا کر اسے خدا سے تعلق پیدا کرنے پر زور دیتی ہے تو یہ............ ان کی انفرادیت ختم ہو جاتی ہے۔

بلغاریہ سے ایک بہت بڑا وفد آیا ہوا تھا جس میں کافی تعداد غیر از جماعت مسلمانوں کی بھی تھی اور کچھ ان میں غیر............ بھی تھے، سب نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ یہاں آ کر ہمیں پتہ چلا ہے کہ حقیقی .... کا تصور جماعت احمدیہ ہی پیش کرتی ہے۔ اور اب ہم واپس جا کر اپنے اپنے حلقہ میں اپنے اپنے سفر کے تاثرات بیان کریں گے تو یہ بات بھی بتائیں گے۔ بلکہ مَیں نے انہیں کہا کہ............ اس غلط تصور کو دور کریں اور اب انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ جو آپ لوگوں نے دیکھا ہے، جو محسوس کیا ہے، جو سنا ہے اسے اپنے اپنے حلقہ میں جا کر بتائیں اور ضرور بتائیں۔ بعض نے اس بات کا اظہار کیا کہ جماعت کا لٹریچر زیادہ سے زیادہ بلغاریہ میں تقسیم ہونا چاہئے۔ لٹریچر تو بہرحال بلغارین زبان میں ہے اگرچہ کچھ پابندیاں اور کچھ شرطیں ہیں لیکن جب مَیں نے پتہ کیا تو مجھے بتایا گیا کہ فلاں فلاں لٹریچر موجود ہے تو مَیں نے جو یہاں کے مربی صاحب تھے، مشنری تھے ان کو کہا کہ جو موجود لوگ ہیں ان کو فوری طور پر مہیا کر دیں۔ کیونکہ ان کو بھی جماعت کے بارہ میں بہت معمولی علم تھا۔ اللہ کرے کہ وہاں جماعت جلد تر آزادی کے ساتھ قائم ہو جائے اور اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو کامیاب فرمائے۔ جماعت تو وہاں ہے جیسا کہ مَیں نے کہا لیکن حکومت نے رجسٹریشن کینسل کر دی تھی۔

بلغاریہ میں جتنے بھی احمدی ہوئے ہیں، کافی بڑی تعداد ہے۔ اخلاص میں بڑے بڑھے ہوئے ہیں اور جذباتی رنگ رکھنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جسے بھی احمدیت قبول کرنے کی توفیق دیتا ہے اس کے دل میں اخلاص و وفا بھی اتنا بھر دیتا ہے کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی تائید کے، حضرت مسیح موعود کے ساتھ ہونے کے وعدے کے اظہار ہیں۔

پھر جرمن احمدی مردوں اور عورتوں سے جلسے کے آخری دن ملاقات ہوئی۔ گزشتہ سال تو صرف عورتوں کے ساتھ ملاقات کا پروگرام ہوا تھا۔ اس سال امیر صاحب نے کہہ کر مردوں کے ساتھ بھی ایک پروگرام رکھا۔ پہلے عورتوں کی ملاقات میں ایک عورت نے کہا کہ وہ ابھی بیعت کرنا چاہتی ہے۔ 27-28 سال کی نوجوان لڑکی تھی اور وہ کافی حد تک پہلے جماعت کے بارہ میں معلومات حاصل کر چکی تھی لیکن بیعت نہیں کر رہی تھی۔ اس ملاقات کے دوران ہی اس نے کہا کہ مَیں جلسہ سے متاثر ہوئی ہوں اور کافی عرصے سے جماعت سے رابطہ ہے جو تھوڑے بہت شکوک وشبہات تھے وہ اب دور ہو گئے ہیں۔ اس لئے مَیں آج ابھی فوری طور پر بیعت کرنا چاہتی ہوں۔ اسی طرح مردوں میں ایک دوست جو غالباً یونان کے رہنے والے تھے وہ کہنے لگے کہ مَیں بھی جماعت سے رابطے میں ہوں اور لٹریچر بھی پڑھا ہے اور میرے پوچھنے پر کہ کس چیز نے انہیں احمدیت کے زیادہ قریب کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک احمدی دوست نے انہیں ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' پڑھنے کو دی جس کو پڑھنے کے بعد............ کی مکمل تصویر اور تعلیم جو ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے تھی وہ میرے سامنے آ گئی۔ اور بڑے جذباتی انداز میں کہنے لگے کہ آج آپ سے ملاقات کے بعد مَیں نے احمدی ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ مَیں نے پوچھا کہ بیعت فارم ابھی بھرنا ہے یا بعد میں۔ تو انہوں نے فوراً جواب دیا کہ ابھی اور اسی وقت میری بیعت لیں۔ چنانچہ وہاں جو جرمن اور پاکستانی لوگوں کی مجلس تھی جس میں اکثریت تو احمدیوں کی تھی بلکہ سارے احمدی تھے وہاں ان کی بیعت بھی لی۔ وہاں ایک نوجوان لڑکا بھی تھا جس نے بیعت میں شمولیت کی۔ کسی پاکستانی لڑکے کا دوست تھا اور لباس وغیرہ سے احمدی لگتا تھا۔ شاید اس سے مانگ کے شلوار قمیص پہن کر جلسہ میں آیا تھا۔ میرے پاس آیا کہ مَیں بھی احمدی ہونا چاہتا ہوں۔ مَیں نے اسے کہا کہ تم تو شکل سے یا لباس سے کم از کم احمدی لگتے ہو۔ تو کہنے لگا کہ نہیں مَیں عیسائی ہوں۔ اب مَیں آج احمدی ہونا چاہتا ہوں۔ مَیں نے کہا بیعت تو تم کر چکے ہو۔ مجلس میں بیٹھا ہوا تھا۔ لیکن مَیں نے اسے کہا کہ ابھی تمہاری عمر چھوٹی ہے۔ سولہ سترہ سال کا نوجوان تھا۔ تمہارے والدین تمہارے بیعت کرنے کو بُرا نہ سمجھیں۔ سوچ لو، دیکھ لو۔ بعد میں اپنے گھر میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ کہنے لگا جو بھی ہو، مَیں حق کی تلاش میں ہوں اور احمدیت کو اچھی طرح سے جانتا ہوں۔ اور آج مَیں نے بالکل اچھی طرح سب کچھ دیکھ لیا ہے اور مَیں احمدی ہوں۔

بیعت کے وقت بھی وہاں بڑا جذباتی ماحول تھا۔ وہ یونانی دوست جنہوں نے بیعت کی اور دوسرے لوگ بھی ہچکیوں کے ساتھ روتے ہوئے بیعت کے الفاظ دہرا رہے تھے۔ بہرحال ان نوجوانوں تک جو آج کل یورپ میں بسنے والے ہیں اگر صحیح رنگ میں احمدیت کا پیغام پہنچ جائے تو یہ نوجوان جوان ملکوں میں ہیں، ان میں ایک بے سکونی کی کیفیت ہے جیسا کہ مَیں نے جلسہ کی اپنی

تقریر میں بھی ذکر کیا تھا، سکون کی تلاش میں وہ ضرور احمدیت کی آغوش میں آئیں گے بشرطیکہ پیغام انہیں صحیح طور پر پہنچا ہو۔ پس ہمیں بھی اپنی حالتوں کی طرف توجہ دینی چاہئے تا کہ ان لوگوں کے لئے عملی نمونہ بن سکیں اور اسی طرح............ کی طرف بھی توجہ ہونی چاہئے تا کہ دنیا کو خدا کے قریب لا کر حقیقی سکون مہیا کرنے والے بن سکیں۔

ہر سعید فطرت جس کو حق کی تلاش ہے اگر اسے صحیح رنگ میں پیغام پہنچ جائے یا وہ عملی نمونہ دیکھ لے تو ضرور اس کو احمدیت کی طرف توجہ ہوگی۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ۔

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج

جس کی فطرت نیک ہے وہ آئے گا انجام کار

پس یہ جو آواز ہم لگا رہے ہیں، دے رہے ہیں یہ آواز کوئی منفرد چیز ہے جس کی طرف توجہ پھرانے کی احمدی کوشش کرتا ہے۔ اگر عام چیز ہو تو توجہ پیدا ہی نہیں ہوسکتی۔ کوئی منفرد آواز ہونی چاہئے۔ پس توجہ دینے کے لئے اپنی حالت کو بھی قابل توجہ بنانے کی ضرورت ہے اور یہ حالت عملی نمونہ سے پیدا ہوتی ہے۔ اور جب بھی ایک آواز دینے والا آواز دے تو اپنے نمونے بھی قائم کرے۔ اور جب نیک اور سعید فطرت کی اس طرف توجہ پیدا ہوگی تو اس کے لئے اس آواز میں شامل ہوئے بغیر چارہ نہیں ہوگا اور حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونا ہی اس کے لئے سکون کا باعث بنے گا اور انہی جذبات کا اظہار احمدیت میں شامل ہونے والا ہر نیا احمدی کرتا ہے، جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی ذکر کیا تھا۔

اس سال خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے کی وجہ سے باقی جلسوں کی طرح جرمنی کے جلسہ کا بھی ایک ذرا مختلف انداز اور شان تھی۔ حاضری زیادہ اور اسی وجہ سے انتظامات وسیع تھے اور کارکنان نے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وسیع انتظام کو خوب سنبھالا تھا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ملک میں کارکنان کی اس قدر ٹریننگ ہو چکی ہے کہ انتظامات کی وسعت ان میں کوئی گھبراہٹ پیدا نہیں کرتی۔ لیکن ان مغربی ممالک میں جب انتظامات میں وسعت پیدا ہوتی ہے تو سرکاری محکمے زیادہ متوجہ ہو جاتے ہیں۔ سو جرمنی میں بھی یہی ہوا۔ ہائی جین (Hygiene) والوں کا ایک محکمہ ہے جو صفائی، ستھرائی کا انتظام دیکھتا ہے۔ انہوں نے گزشتہ سال بھی کچھ سختی کی تھی لیکن اس دفعہ صفائی ستھرائی اور کھانے وغیرہ پر اس محکمہ کی خاص نظر تھی اور لنگر خانہ جہاں کھانا پکتا ہے اس پہ چھوٹی چھوٹی بات پر اعتراض لگتے رہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کارکنان نے ہر طرح سے کوشش کر کے مطلوبہ معیار حاصل کرنے کی طرف توجہ رکھی اور کسی بڑے اعتراض کا بظاہر موقع نہیں ملا۔ بعد میں کیا ہوا ہے تو اب پتہ لگے گا۔ بہر حال اللہ کا شکر ہے کہ جلسہ خیریت سے گزر گیا اور کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی ان کو ہر پریشانی سے محفوظ رکھے۔

گزشتہ سال دیگیں دھونے کی جس مشین کا مَیں نے وہاں اپنے جرمنی کے خطبہ میں بھی ذکر کیا تھا۔ یہ تین بھائی ہیں جنہوں نے مشین بنائی تھی، پہلے دو تھے اب ان میں تیسرا شامل ہو گیا ہے، اس مشین کو مکمل آٹو میٹک بنا دیا اور حیرانی والی بات یہ ہے کہ ان بھائیوں میں سے کوئی بھی انجینئر نہیں ہے۔ ایک شاید بیالوجی میں ڈگری کر کے اب آگے پڑھ رہا ہے دوسرا بھی کسی ایسے مضمون میں پی ایچ ڈی کر رہا ہے اور تیسرا بھائی سیکنڈری سکول میں پڑھتا ہے۔ تو اگر لگن سچی ہو تو پڑھائی یا کسی بھی قسم کا مضمون جماعت کی خدمت میں روک نہیں بن سکتا۔ بہر حال اب اس مشین کو انہوں نے آٹو میٹک کر لیا اور اب آٹو میٹک اس طرح کیا ہے کہ گندی دیگ ایک بیلٹ پر رکھی جاتی ہے اور یہ بیلٹ دیگ کو مشین کے اندر خود لے جاتی ہے جہاں مکمل کمپیوٹرائزڈ نظام ہے اور اس کے تحت صابن اور گرم پانی مطلوبہ مقدار میں دیگ کے اندر پھینکا جاتا ہے، ساتھ ہی مختلف قسم کے برش مشین کے اندر اور باہر اس کو دھونے لگ جاتے ہیں بلکہ مشین میں سکریپر (Scraper) بھی لگا ہوا ہے۔ اگر دیگ میں کچھ حصہ جلا ہوا ہو تو اس کو بھی بالکل صاف کر کے چمکا دیتا ہے اور دو منٹ میں دیگ دھل کر دوسری طرف سے باہر نکل آتی ہے۔ اب یہ لوگ قادیان کے لئے بھی وہاں کی دیگوں کے مطابق مشین تیار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کیونکہ وہاں کی دیگیں یہاں کی نسبت ذرا مختلف ہیں۔ وہ ایک تو گولائی میں ہوتی ہیں اور اندر سے کھلی اور منہ سے تنگ ہوتی ہے۔ اس کے مطابق بہر حال ان کو ڈیزائن کرنا پڑے گا۔ ان کا یہ پکا ارادہ ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی وہ یہ مشین بھی تیار کر دیں گے۔ ان بھائیوں کے نام ہیں عطاء المنان حق، وَدود الحق اور نور الحق۔ اللہ تعالیٰ ان تینوں بھائیوں کی کوششوں میں برکت ڈالے اور ان کا اخلاص و وفا ہمیشہ قائم رکھے اور آئندہ بھی انہیں جماعت کی بہتر رنگ میں خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور ہر کامیابی ان میں مزید عاجزی پیدا کرے۔ بعض دفعہ تکبر بعض چیزوں سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ہر احمدی کے دل کو جب بھی وہ اچھا کام کرے اللہ تعالیٰ ہمیشہ عاجزی میں بڑھائے۔

اس دفعہ خدام الاحمدیہ نے خلافت جوبلی کے حوالے سے جو سپورٹس ٹورنامنٹ کروایا تھا وہ بھی کیونکہ وہیں مئی مارکیٹ منہائیم میں ہوا تھا جہاں جلسہ ہوتا ہے اس لئے تیاری بھی کچھ پہلے شروع ہو گئی تھی۔ خدام نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی محنت سے پہلے کام شروع کیا اور تمام انتظامات مکمل کئے۔ گویا ہر سال کی نسبت اس سال ہفتہ دس دن پہلے خدام نے وقارعمل کے لئے وقت دینا شروع کر دیا تھا۔ بڑی محنت سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدام ہر جگہ ہی کام کرتے ہیں۔ جرمنی میں مارکیز بھی یہ لوگ خود لگاتے ہیں اور یہ بڑا محنت طلب اور پیشہ ورانہ قسم کا کام ہے۔ بڑا ماہرانہ کام ہے۔ بعض کو جو اناڑی ہوتے ہیں اس کام میں چوٹیں بھی لگتی ہیں۔ لیکن ایک جوش اور جذبے سے یہ کام کرتے چلے جاتے ہیں اور بغیر کسی چوں چراں کے کئی دن لگاتار کرتے چلے جاتے ہیں۔ بعضوں کو تو 36 اور 48 گھنٹے کے بعد سونے کا موقعہ ملتا ہے۔ پھر جلسہ کے بعد وائنڈ اَپ کا کام ہے، صفائی کرنا اور سب کچھ سمیٹنا اور پھر صاف بھی کرنا اور یہ بھی بڑا مشکل اور ذمہ داری کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کام کرنے والوں کو جزا دے۔ تمام کارکنان ہی شکریہ کے مستحق ہیں۔

جلسہ میں شامل ہونے والے تو جلسہ میں شامل ہو کر، سن کر چلے جاتے ہیں ان کو احساس نہیں ہوتا کہ اس کے انتظامات کو معیار کے مطابق بنانے کے لئے اور پھر اس کو سمیٹ کر جگہ صاف کر کے انتظامیہ کے حوالے کرنے میں کتنی محنت اور وقت صرف ہوتا ہے۔ یہ حضرت مسیح موعود کی جماعت کے سپاہی ہیں جن کا آپ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنے کا ایک مزاج بن گیا ہے اگر کسی وجہ سے ان سے خدمت نہ لو تو یہ لوگ بے چینی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگ ہیں جو خلافت سے وفا کے تعلق کی وجہ سے خلافت کی طرف سے ہر آواز پر لبیک کہنے کے لئے ہمہ وقت تیار ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے اور ان کے مالوں اور جانوں میں بے انتہا برکت ڈالے۔

جیسا کہ UK جلسہ پر بھی غیروں کا تاثر تھا اور دنیا کے دوسرے ممالک کے جلسوں پر بھی ہوتا ہے، جرمنی میں بھی غیروں نے اس بات کا اظہار کیا کہ اس بات کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ کس طرح خوش دلی سے چھوٹے سے لے کر بڑے تک جن میں 7-8 سال کے بچے بھی شامل ہیں اور 60-70 سال کے بڑے بھی، نوجوان بھی اور مرد بھی اور عورتیں بھی۔ جو اپنی ڈیوٹیوں پر ہوتے ہیں، انتہائی خدمت کے جذبے سے اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں اور اتنی لمبی لمبی ڈیوٹیاں دینے کے باوجود کسی کے ماتھے پر بل تک نہیں آتا بلکہ ان کے چہروں سے مہمانوں کی خدمت کر کے خوشی ظاہر ہو رہی ہوتی ہے۔

پھر شامل ہونے والوں کی آپس کی محبت اور بھائی چارے کا ماحول ہے، یہ بھی غیروں کو بہت متاثر کرتا ہے اور یہ بات ایسی ہے جو ہر احمدی کا خاصہ ہے اور ہونی چاہئے کیونکہ حضرت مسیح موعود کی جلسہ کی اغراض میں سے ایک بڑی غرض یہ بھی تھی کہ آپس میں محبت اور پیار پیدا ہو۔ یہ بات جلسہ دیکھنے جو غیر آتے ہیں ان کو بہت متاثر کرتی ہے۔ جس کا کئی غیروں نے جرمنی میں میرے سامنے بھی اظہار کیا کہ اتنا مجمع ہے اور ہمیں پولیس کہیں نظر نہیں آتی اور آرام سے سارے کام ہو رہے ہیں۔ اب ان کو کوئی کس طرح بتائے کہ یہی تو وہ پاک انقلاب ہے جو حضرت مسیح موعود نے ہمارے

اندر پیدا فرمایا۔ تم بھی اگر اس جماعت میں شامل ہو جاؤ تو تمہاری بھی یہی حالت اور کیفیت ہو جائے گی کیونکہ اس حالت کے پیدا کرنے کے لئے ایک تسلسل سے حضرت مسیح موعود نے ہماری تربیت فرمائی اور توجہ دلاتے رہے اور اس کے بعد خلافت توجہ دلاتی رہی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''اخلاق کا درست کرنا بڑا مشکل کام ہے۔ جب تک انسان اپنا مطالعہ نہ کرتا رہے یہ اصلاح نہیں ہوتی۔ زبان کی بداخلاقیاں دشمنی ڈال دیتی ہیں۔ اسی لئے اپنی زبان کو ہمیشہ قابو میں رکھنا چاہئے''۔

پھر آپ نے ہماری تربیت کرتے ہوئے فرمایا: ''پس یہ دستور ہونا چاہئے کہ کمزور بھائیوں کی مدد کی جاوے اور ان کو طاقت دی جاوے''۔

پھر آپ نے فرمایا: ''قرآن شریف میں آیا ہے .... کمزور بھائیوں کا بار اٹھاؤ۔ ......کوئی جماعت جماعت نہیں ہو سکتی، جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے اور اس کی یہی صورت ہے کہ ان کی پردہ پوشی کی جاوے۔ صحابہ کو یہی تعلیم ہوئی کہ نئے مسلموں کی کمزوریاں دیکھ کر نہ چڑو کیونکہ تم بھی ایسے ہی کمزور تھے۔ اسی طرح یہ ضروری ہے کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے اور محبت اور ملائمت کے ساتھ برتاؤ کرے دیکھو وہ جماعت، جماعت نہیں ہو سکتی جو ایک دوسرے کو کھائے''۔

پھر آپ نے ایک جگہ فرمایا: ''جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کرے۔ پردہ پوشی کی جاوے۔ جب یہ حالت پیدا ہو تب ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہو جاتے ہیں''۔ یعنی اعضاء بن جاتے ہیں ''اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے بڑھ کر سمجھتے ہیں''۔

پھر آپ نے فرمایا: ''اب تم میں ایک نئی برادری اور نئی اخوت قائم ہوئی ہے۔ پچھلے سلسلے منقطع ہو گئے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے یہ نئی قوم بنائی ہے۔ جس میں امیر، غریب، بچے، جوان، بوڑھے ہر قسم کے لوگ شامل ہیں۔ پس غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزت کریں اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں اور ان کو فقیر اور ذلیل نہ سمجھیں کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں''۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 265-263 جدید ایڈیشن)

پس یہ ہے وہ تعلیم جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں ایک تسلسل سے دی اور یہی وجہ ہے کہ یہ تعلیم آئندہ نسلوں میں منتقل ہوتی چلی جا رہی ہے اور ہماری اصلاح بھی ہوتی ہے۔

پس جو ایسی تعلیم کے ماننے والے ہوں وہی ہیں جو ایک دوسرے سے محبت اور پیار سے پیش آتے ہیں اور خاص طور پر ایسے موقع پر جب خدا تعالیٰ کی خاطر جمع ہوئے ہوں۔ پس ان باتوں کو ہر احمدی کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا چاہئے تا کہ اخلاق کے معیار بلند ہوتے چلے جائیں اور ہم غیروں کی توجہ جذب کرنے والے بنیں اور یہی چیز ہماری .... کا ذریعہ بنے گی۔

اس دفعہ عورتوں کے جلسہ گاہ سے بھی عمومی رپورٹ اچھی تھی اور گزشتہ سال جو ان سے شکوہ پیدا ہوا تھا اس کو انہوں نے بڑے اخلاص و وفا سے دھویا۔ عورتوں کو اس پابندی کی وجہ سے جو مَیں نے ان پر لگائی تھی استغفار کا بھی بڑا موقع ملا اور اس دوران جو درد ناک قسم کے خط وہ معافی کے لئے مجھے لکھتی رہیں وہ یقیناً ان کے دل کی آواز تھے۔ کیونکہ اس دفعہ عمومی طور پر اکثریت کا جو عمل تھا اُس نے اُسے ثابت بھی کر دیا۔ پس یہ بات بھی اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری اور حمد کی طرف توجہ پھیرتی ہے کہ اُس نے حضرت مسیح موعود کو ایسی پیاری جماعت عطا فرمائی ہے جو خلافت کی آواز پر اس طرح اٹھتی اور بیٹھتی ہے اور اس طرح لبیک کہتی ہے کہ سوائے خدا تعالیٰ کی ذات کے جس کے قبضہ قدرت میں ہر دل ہے کوئی یہ حالت اور کیفیت مومنوں میں پیدا نہیں کر سکتا، کسی کے دل میں پیدا نہیں کر سکتا۔ پس یہ ثبوت ہے اس بات کا کہ یہی جماعت وہ سچی جماعت ہے جس کے پیدا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود آئے تھے اور جس نے اس زمانہ میں .... کی صحیح تعلیم کو دنیا میں دنیا کے کونے کونے میں پہنچانا ہے۔

جلسہ کے آخری دن عورتوں اور مردوں میں جو جذبات کا اظہار ہوا تھا وہ بھی پہلے سے بڑھ کر تھا اور بڑا جوش تھا۔ مجھے وہاں کسی احمدی نے کہا کہ اس دفعہ کا تعلق مجھے کچھ اور طرح سے نظر آ رہا ہے اور واقعی اس کی یہ بات ٹھیک تھی۔ ایک جرمن احمدی سے مَیں نے پوچھا کہ اس دفعہ گزشتہ جلسوں کی نسبت تمہیں کوئی فرق محسوس ہوا ہے؟ تو فوری ردّعمل اس کا یہ تھا اور اس کا جواب تھا کہ منصب خلافت کا فہم و ادراک اور ایک خاص تعلق زیادہ ابھر کر سامنے آیا ہے۔ یہ عمومی طور پر ہر جگہ نظر آتا ہے اور کہنے لگا کہ مَیں خود بھی یہ محسوس کرتا ہوں۔ خلافت جوبلی کی تیاریوں، مضامین، جن کی تیاری کے لئے خلافت کے مضمون کو بہت سارے لوگوں کو گہرائی میں جا کر سمجھنے کا موقع ملا اور پھر اس حوالے سے مختلف تربیتی فنکشنز بھی ہوئے تو ان سب باتوں نے اس طرف خاص توجہ اور تبدیلی پیدا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے بڑھاتا رہے اور ہر احمدی وہ مقام حاصل کرے جو نیکی اور تقویٰ میں بڑھنے کا مقام ہے، جس کی حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت سے توقع کی ہے اور جس کی طرف توجہ دلانے کی خلافت احمدیہ ہمیشہ کوشش کرتی ہے۔

حضرت مسیح موعود رسالہ الوصیت میں ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''اور چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی اور نفسانی جذبات کو بکلّی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔ دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں''۔

(رسالہ الوصیّت، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 307 مطبوعہ لندن)

پس یہ تقویٰ کا معیار حاصل کرنے کے لئے جو بھی کوشش کرتا رہے گا وہ اللہ تعالیٰ کے قرب کا مقام پائے گا، اس کے انعامات سے حصہ لینے والا ہوگا۔

اس دفعہ جرمنی میں خلافت کے حوالے سے ایک تصویری نمائش کا بھی انہوں نے اہتمام کیا۔ وہ بھی ان کی اچھی کوشش تھی۔ بہر حال اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجموعی طور پر جرمنی کا جلسہ سالانہ بھی خاص برکات لئے ہوئے تھا۔ اللہ تعالیٰ تمام کام کرنے والے کارکنان اور کارکنات کو جزا دے۔ ان سب کو اخلاص و وفا اور ایمان میں بڑھائے اور وہ تقویٰ میں ترقی کرنے والے ہوں اور اپنے مقصد کو سمجھنے والے ہوں۔

اس کے بعد مَیں آج کل کے بعض حالات کی وجہ سے ایک دعا کی درخواست بھی کرنا چاہتا ہوں۔

آج کل ہندوستان کے بعض علاقوں میں احمدیت کی مخالفت نے بڑا زور پکڑا ہوا ہے۔ خلافت جوبلی کے حوالے سے حیدر آباد دکن انڈیا میں جو ہمارے جلسے ہو رہے تھے ان میں مخالفین نے بڑا شور مچایا۔ تیاریوں کے ابتدائی مراحل میں جلوس اور توڑ پھوڑ کی۔ آخر انتظامیہ بے بس ہو گئی اور بعض جگہ جلسے نہیں ہو سکے۔

اور پھر گزشتہ دنوں سہارنپور میں احمدیوں کے گھروں پر حملے کئے گئے، احمدیوں کو مارا گیا، سامان کی توڑ پھوڑ کی گئی، گھروں کو نقصان پہنچایا گیا۔ آگ لگانے کی کوشش کی گئی اور یہ سب کام کوئی اور نہیں کر رہا، یہ نہیں کہ ہندو اکثریت کا علاقہ ہے تو ہندو ہی ظلم کر رہے ہوں بلکہ خدا اور .... کے نام پر یہ ظلم کر رہے ہیں .... بعض احمدیوں کو جیسا کہ مَیں نے کہا بڑی بری طرح مارا پیٹا گیا۔ زخمی ہیں۔ ہسپتال میں پڑے ہیں اور یہ سب نو مبائعین ہیں۔ زیادہ پرانے احمدی بھی نہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام کے تمام مضبوط ایمان والے ہیں۔ .... یہ تمام احمدی اس وقت تو وہاں سے نکال لئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے محفوظ ہیں۔ قادیان میں ہیں اور کچھ ہسپتال میں داخل ہیں لیکن ان کے گھروں اور مالوں کو بہت نقصان پہنچا ہے۔

ظالموں نے تو یہ ظلم اس لئے کیا تھا کہ نئے احمدی ہیں خوفزدہ ہو کر احمدیت چھوڑ دیں گے لیکن اس ظلم کی وجہ سے اگر کسی گھر میں باپ احمدی ہے اور باقی گھر والے نہیں تو اپنے باپ پر ظلم دیکھ

کراوراس کے ایمان میں اس ظلم کی وجہ سے مزید پختگی دیکھ کر جو باقی گھر والے تھے، جو بالغ اولاد تھی انہوں نے بھی اعلان کر دیا کہ ہم احمدی ہیں۔ اس شہر میں آٹھ دس گھر احمدی تھے اور اس ماردھاڑ کی وجہ سے تو دس پندرہ اور بیعتیں ہو گئیں۔ ان .... کا کیونکہ اپنا ایمان سطحی ہے بلکہ دکھاوے کا ہے اس لئے احمدیوں کو بھی وہ اسی نظر سے دیکھتے ہیں اور نہیں جانتے کہ اب احمدیت قبول کرنے کے بعد وہی لوگ جو اِن میں سے آئے ہیں لیکن نیک فطرت اور سعید فطرت تھے ان کی حالتوں میں کیا انقلاب برپا ہو چکا ہے۔ اسی طرح ہندوستان کے بعض اور علاقے ہیں جہاں مسلم اکثریت ہے، وہاں بھی احمدیوں پر ظلم کی خبریں آ رہی ہیں۔

اسی طرح آج کل پاکستان میں بھی نئے سرے سے احمدیوں کے خلاف فسادوں میں سرگرمی نظر آ رہی ہے۔ لاہور میں ہمارے ایک سنٹر میں پولیس نے کلمہ طیبہ اتارا ہے۔ اسی طرح کُنری میں گزشتہ دنوں ہماری بیت میں پتھراؤ کیا گیا، نقصان پہنچایا گیا۔ اسی طرح احمدیوں کے گھروں پر پتھراؤ کیا گیا۔

اور ساری تکلیف ان کو یہ ہے کہ تمام تر مخالفت کے باوجود جماعت کے قدم ترقی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ہر جگہ خلافت جوبلی کے حوالے سے جلسے اور پروگرام ہو رہے ہیں اور اس چیز نے ان کو بڑی تکلیف دی ہے اور ان کے خیال میں کہ ہم اپنے اپنے اختلافات میں بڑھ رہے ہیں اور احمدی اپنی ترقیات میں بڑھ رہے ہیں۔ کسی نے مجھے بتایا کہ گزشتہ دنوں جب خلافت جوبلی کے حوالے سے لاہور میں پروگرام ہو رہے تھے تو جماعت اسلامی کے ایک سیاسی لیڈر نے کہا کہ ان کے پروگرام نہیں ہونے دینے چاہئیں۔ اگر ان لوگوں نے خلافت جوبلی منا لی تو پھر یہ لوگ تو آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں گے............

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:''یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے''۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 309 مطبوعہ لندن)............

تعارف کتب

صفات باری تعالیٰ

نام کتاب:۔ صفائے باری تعالیٰ یعنی الاسماء الحسنیٰ مع عباد الرحمٰن کی خصوصیات

مصنف: مکرم اقبال احمد نجم صاحب

سن اشاعت: 2008ء

مقام اشاعت: یونی ٹیک پبلیکیشنز قادیان

پبلشر: مکرم خورشید احمد خادم صاحب قادیان

صفحات: 125

اللہ تعالیٰ کی ذات تمام خوبیوں کی جامع اور تمام عیوب سے منزہ ہے وہ وراء الوراء ظاہری آنکھ سے نظر نہ آنے والا وجود ہے مگر وہ اپنی صفات کے ذریعہ سے ظہور فرماتا ہے۔ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ کی بہت سی صفات ہیں پس تم اس کے ذریعہ سے دعائیں کیا کرو۔ گویا یہ صفات الٰہیہ کو یاد کرنا اور اپنی ضرورتوں کے مطابق اسی صفت سے خدا کو پکار کر خدا سے دعا کی جائے تو خدا تعالیٰ دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے 99 نام ہیں جو ان کو مدنظر رکھے گا جنت میں داخل ہو گا۔ گویا صفات الٰہیہ کا علم حاصل کرنا اور زیادہ سے زیادہ صفات سے واقف ہونا ہر مومن کے لئے ضروری ہے۔ مصنف کتاب ہذا نے تمام صفات الٰہیہ کو سورۃ فاتحہ میں مذکور چار ام الصفات کے تحت تقسیم کر کے ایک ترتیب کے ساتھ 1980ء میں روزنامہ الفضل میں گیارہ اقساط میں شائع کئے تھے جن کو اب کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔

اس کتاب کے دوسرے حصہ میں ستمبر، اکتوبر 1967ء میں روزنامہ الفضل میں 9 اقساط میں شائع ہونے والے مضمون عباد الرحمٰن کی خصوصیات کو شامل اشاعت کیا گیا ہے۔

اس کتاب کے مصنف مکرم اقبال احمد نجم صاحب 1964ء میں زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور 71-1970ء میں فارغ التحصیل ہو کر بطور مربی سلسلہ خدمات دینیہ کا آغاز کیا۔ شاہد کی ڈگری کے علاوہ آپ نے ایم اے اسلامیات کی ڈگری بھی حاصل کی۔ پاکستان کے علاوہ سپین، برازیل، گوئٹے مالا اور انگلستان میں جماعتی خدمات کی توفیق پائی۔ آجکل جامعہ احمدیہ برطانیہ میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ آپ کی ایک کتاب ''راہنمائے سپینش'' ہے جبکہ آپ کو سپینش اور پرتگالی زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کی نظرثانی کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔

یہ کتاب کئی رنگ میں مفید کتاب ہے۔ خاص طور پر اس لئے کہ انسانی تخلیق کا مقصد خدا تعالیٰ کی ہستی کا عرفان حاصل کرنا ہے اور اس کا عرفان اس کی صفات کے علم کے حصول سے ہی ممکن ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 21)

یہ کتاب قادیان میں مکرم خورشید احمد خادم صاحب سے مل سکتی ہے۔ ان کا ای میل ایڈریس یہ ہے۔

khursheedkhadim@yahoo.co.in

یہ ایک مفید کتاب ہے۔ خدا تعالیٰ تمام احمدیوں کو صفات الٰہیہ کو پہچاننے اور عباد الرحمٰن بننے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کتاب کی اشاعت میں کام کرنے والے تمام افراد کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

(ایم۔ آر۔ طاہر)

سیمینار بعنوان نیوکلیائی دور میں صحت کا بحران

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو شعبہ خدمت خلق کے تحت مورخہ 31/ اگست 2008ء کو بعد نماز عصر شام ساڑھے چھ بجے نور العین سیمینار ہال میں ''نیوکلیائی دور میں صحت کے بحران'' کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ اس سیمینار کے صدر مکرم بریگیڈیئر (ر) ڈاکٹر دبیر احمد صاحب ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ تھے۔ سیمینار کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ بنت مکرم بشارت احمد ناصر صاحب (مرحوم) مربی سلسلہ نے مذکورہ بالا عنوان پر ضخیم مواد پر مشتمل ایک جامع لیکچر دیا۔ لیکچر سے قبل مکرم مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے محترمہ موصوف کا تعارف پیش کرتے ہوئے بتایا کہ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ اس وقت ماحولیاتی سائنسز (Environmental Sciences) میں آنرز کر رہی ہیں۔ بین الاقوامی ماحولیاتی تنظیموں WWF اور IUCN کی ممبر ہیں اور اس کے علاوہ UNESCO اور WNO کے ساتھ پاکستان میں کام کیا۔

محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ نے اپنے لیکچر کے آغاز میں کہا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں شروع سے ہی دینی اور دنیاوی ترقی کا مادہ رکھا ہے۔ جہاں ایک روحانی شخص روحانیت میں ترقی کر کے تقویٰ کی اعلیٰ منازل تک پہنچ سکتا ہے وہاں اللہ تعالیٰ نے مادی ترقی کے دروازے بھی ہمیشہ کھلے رکھے ہیں انسان نے کائنات کی بڑی بڑی چیزوں کو تسخیر کرنے کے ساتھ ساتھ ذرے تک کا دل چیر کے رکھ دیا اور ایٹم اور اس سے بھی چھوٹے چھوٹے ذرات کے بارے میں گرانقدر معلومات حاصل کر کے انسان صحیح معنوں میں نیوکلیائی دور میں داخل ہو چکا ہے اور دنیا کے کئی ممالک ایٹمی طاقت بن چکے ہیں۔ اسی طرح علاج معالجے کے نِت نئے طریقے دریافت ہونے کے بعد امراض کی تشخیص نہایت آسان ہو گئی ہے لیکن اس کے باوجود نہایت حیرت انگیز بات یہ ہے کہ انسان کو لاحق ہونے والی بیماریوں میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور اس کی بڑی وجہ یہی ہے کہ ہم اپنے ماحول میں ضرر رساں چیزوں کی نشاندہی کرنے میں ناکام ہیں یا کوتاہی برت رہے ہیں۔

محترمہ موصوفہ نے مختلف اشیاء کے استعمال سے ان میں موجود مضر اجزاء کا جو کہ ماحول میں پیدا ہونے والی مختلف بیماریوں کا باعث بن رہے ہیں، اشکال کی مدد سے بذریعہ سلائیڈز تفصیل کے ساتھ ذکر کیا۔ ان اشیاء میں سوڈا واٹر کی بوتلوں' اسپارٹیم کیمیکل جو کہ ''ڈائٹ سوڈا'' بنانے کے لئے شکر کے متبادل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے' ایسے مشروبات جن میں کیفین شامل ہوتی ہے' ٹیپ واٹر' ایلومینیم کے استعمال کے نقصانات' سیسہ کے نقصانات اور علامات' موبائل یا سیل فون کے بے جا استعمال کے نقصانات' بھوت پریت کی سائنسی حقیقت اور اس کے علاوہ تھکاوٹ سے بچنے کے چند سنہری اصولوں کا خاص طور پر ذکر کیا گیا۔

لیکچر کے بعد احباب و خواتین کی طرف سے کئے گئے سوالات کے نہایت عمدہ اور مفید جوابات محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ نے دیئے۔ سوال و جواب کے سیشن کے بعد محترم مہمان خصوصی نے حاضرین سے مخاطب ہو کر صحت کی نگہداشت کے حوالے سے چند اہم اور ضروری ہدایات سے نوازا۔

آخر پر محترم مہتمم صاحب خدمت خلق نے تمام حاضرین' محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ اور محترم مہمان خصوصی کا گہرے دل کے ساتھ شکریہ ادا کیا۔ سیمینار کے اختتام پر محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی جس کے ساتھ یہ سیمینار اختتام پذیر ہوا۔

(ایم۔ اے۔ رشید)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 87223 میں نصرت رحمٰن

زوجہ مطیع الرحمان صدیقی قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور کالونی کھنہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔حق مہر ادا شدہ بصورت زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ روپے ماہوار بصورت -/1000 مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت رحمان گواہ شد نمبر 1 شاہد احسن خان ولد محمد احسن خان گواہ شد نمبر 2 محمد ثناء اللہ ولد محمد ظفر الہادی

مسل نمبر 87224 میں نوید الرحمان صدیقی

ولد مطیع الرحمان صدیقی قوم صدیقی پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کاروباری سرمایا -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید الرحمان صدیقی گواہ شد نمبر 1 شاہد احسن خان گواہ شد نمبر 2 محمد ثناء اللہ

مسل نمبر 87225 میں ثناء رحمٰن صدیقی

بنت مطیع الرحمان صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثناء رحمان صدیقی گواہ شد نمبر 1 شاہد احسن خان گواہ شد نمبر 2 محمد ثناء اللہ

مسل نمبر 87226 میں مرزا نسیم بیگ

ولد مرزا فضل الٰہی بیگ قوم مغل پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈورہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ساڑھے تین مرلہ پلاٹ مالیتی -/429000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا نسیم بیگ گواہ شد نمبر 1 حافظ امیر حسین گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید قریشی

مسل نمبر 87227 میں فاروق احمد

ولد حبیب احمد قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک شہزاد اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 محمود قریشی ولد محمد صالح قریشی گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید قریشی ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 87228 میں نعمانہ راحت

زوجہ ملک عبدالمومن راحت قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/110000 روپے۔ 2۔حق مہر -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ نعمانہ راحت گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالمومن راحت خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 راجہ ثناء اللہ ولد راجہ عطاء اللہ

مسل نمبر 87229 میں خولہ بسالت

بنت ملک عبدالمومن راحت قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ خولہ بسالت گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالمومن راحت والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 راجہ ثناء اللہ ولد راجہ عطاء اللہ

مسل نمبر 87230 میں سرمد مبارک

ولد مبارک احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داد خان کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد سرمد مبارک گواہ شد نمبر 1 منصور سعید ولد سعید احمد ڈھلوں گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد غلام نبی مرحوم

مسل نمبر 87231 میں ثمرہ احمد

بنت خالد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ III راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثمرہ احمد گواہ شد نمبر 1 خالد احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم منور ولد برکت علی

مسل نمبر 87232 میں امتہ الصبور

زوجہ محمد اکبر راشد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلریز 4 راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/30000 روپے۔ 2۔طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/99000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امتہ الصبور گواہ شد نمبر 1 محسن علی کامران وصیت نمبر 34417 گواہ شد نمبر 2 عمر طاہر ولد مشہود احمد

مسل نمبر 87233 میں بشریٰ پروین

زوجہ عبدالشکور قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک لالہ III راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/110000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/6000 روپے۔ 3۔ 10 مرلہ رہائشی مکان مشترکہ۔ 4۔ مشترکہ بینک بیلنس -/800000 روپے۔ مشترکہ جائیداد میں دو بیٹیاں اور خاوند حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1150 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مکان مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 عمر طاہر گواہ شد نمبر 2 محسن علی کامران وصیت نمبر 34417

مسل نمبر 87234 میں ھبۃ الصبور

بنت عبدالشکور قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ III راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/110000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ھبۃ الصبور گواہ شد نمبر 1 محسن علی کامران گواہ شد نمبر 2 عمر طاہر

مسل نمبر 87235 میں روبینہ حلیم

بنت عبدالحلیم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ III راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روبینہ حلیم گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ارسلان طاہر ولد عبدالحلیم

مسل نمبر 87236 میں فرزانہ بیگم

زوجہ امجد پرویز چٹھہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ III راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/20000 روپے۔ 2۔ مشترکہ رہائشی مکان کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرزانہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عمر طاہر ولد مشہود احمد گواہ شد نمبر 2 محسن علی کامران وصیت نمبر 34417

مسل نمبر 87237 میں نعیم

ولد رشید احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائداعظم کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم گواہ شد نمبر 1 محمد قریشی ولد رسول بخش قریشی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد عبدالولی ولد غلام قادر

مسل نمبر 87238 میں عشرت پروین

زوجہ محمد سرور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی پنڈورہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/240000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عشرت پروین گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد محمد سرور گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد ولد محمد سرور

مسل نمبر 87239 میں روبینہ مہربان

زوجہ مہربان علی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد پنڈورہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/154000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روبینہ مہربان گواہ شد نمبر 1 مہربان علی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید قریشی ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 87240 میں بینا منیر

بنت منیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت/طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ملپور راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000+200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بینا منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد محمود قریشی ولد محمد صالح قریشی

مسل نمبر 87241 میں امۃ الجمیل شگفتہ

زوجہ محمد رفیق بٹ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویسٹریج راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الجمیل شگفتہ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد محمد اعجاز علی

مسل نمبر 87242 میں عائزہ فصیح

بنت محمد فصیح نثار قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائزہ فصیح گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد فصیح نثار والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر علی خالد

مسل نمبر 87243 میں راجہ غلام رسول نمبردار

ولد راجہ روشن خان قوم راجپوت کھوکھر پیشہ کاشتکاری عمر

37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شمالی مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ غلام سرور نمبردار گواہ شد نمبر1 راجہ ریاض احمد ولد راجہ غلام رسول نمبردار گواہ شد نمبر2 راجہ شعیب احمد ولد راجہ محمد افضل

مسل نمبر 87244 میں بشریٰ بھٹی

زوجہ عقیل احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے 3 ماشے مالیتی -/95000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 3۔ انعامی بانڈز مالیتی -/38000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بھٹی گواہ شد نمبر1 عبدالرؤف بھٹی ولد عبدالعزیز شاد گواہ شد نمبر2 حکیم محمد شفیق ولد محمد یوسف

مسل نمبر 87245 میں محمد ایوب

ولد عالم دین قوم گوجر پیشہ مزدوری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی بارانی 100 کنال واقع رکھ بریڑی ضلع جھنگ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ایوب گواہ شد نمبر1 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885 گواہ شد نمبر2 خواجہ محمد اکرم ولد خواجہ عبدالعزیز

مسل نمبر 87246 میں زہرہ فاطمہ

زوجہ فرید احمد قوم سید قریشی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ زہرہ فاطمہ گواہ شد نمبر1 فرید احمد وصیت نمبر 57566 گواہ شد نمبر2 ظفر اللہ رشید وصیت نمبر 61711

مسل نمبر 87247 میں تہمینہ ثمین

بنت مرزا رفیق احمد قوم مغل پیشہ تدریس عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9150 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ تہمینہ ثمین گواہ شد نمبر1 مرزا رفیق احمد طاہر والد موصیہ گواہ شد نمبر2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل مرحوم

مسل نمبر 87248 میں مدثر نواز ساجد

ولد محمد نواز ڈال قوم ڈال پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 2002ء ساکن سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر نواز ساجد گواہ شد نمبر1 منصور احمد ولد صدیق احمد گواہ شد نمبر2 میاں خالد محمود ولد میاں نور محمد

مسل نمبر 87249 میں مبشرہ نور طارق

زوجہ عطاء الوہاب خان طارق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ بصورت زیور -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 3۔نقد رقم -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ مبشرہ نور طارق گواہ شد نمبر1 بشیر احمد ولد نذیر حسین نعیم گواہ شد نمبر2 مقبول احمد نور ولد نور احمد

مسل نمبر 87250 میں مبشر احمد باجوہ

ولد بشیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رقبہ 2 کنال واقع داتا زید کا مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد باجوہ گواہ شد نمبر1 مدثر احمد باجوہ ولد مبشر احمد باجوہ گواہ شد نمبر2 رشید احمد ولد محمد علی طاہر

مسل نمبر 87251 میں شاہدہ منور

زوجہ شیخ نعیم الدین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عید گاہ روڈ بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/19000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً 18 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ منور گواہ شد نمبر1 شیخ وسیم الدین ولد شیخ اقبال الدین گواہ شد نمبر2 طاہر نعیم ولد شیخ نعیم الدین

مسل نمبر 87252 میں امۃ الحفیظ

زوجہ فہیم خالد رانا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.C آفس روڈ بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ بذریعہ زیور -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 13 تولے مالیتی اندازاً -/660000 روپے۔ 3۔ ترکہ از والد 4 کنال مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد

کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امتہ الحفیظ گواہ شدنمبر 1 بشارت احمد رانا وصیت نمبر 18586 گواہ شدنمبر 2 محمود احمد وڑائچ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25731

مسل نمبر 87253 میں محمد رفیق

ولد حاجی علم دین مرحوم قوم آرائیں پیشہ زراعت / دوکانداری عمر .... بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/6-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے 1۔ زرعی اراضی 50 کنال۔ 2۔ ٹریکٹر ٹرالی اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ 14 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے۔ 4۔ اڑھائی مرلہ مکان واقع ہارون آباد اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ 5۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع ہارون آباد اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زراعت / کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد محمد رفیق گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر ولد جمیل احمد طاہر مرحوم گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد رند معلم سلسلہ

مسل نمبر 87254 میں اشفاق احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 13 مرلہ احاطہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت زراعت / مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشفاق احمد گواہ شدنمبر 1 رفیع احمد رند معلم سلسلہ گواہ شدنمبر 2 محمد انور قمر ولد محمد صدیق

مسل نمبر 87255 میں شوکت علی

ولد غلام محمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3/ ایکڑ 2 کنال مالیتی -/650000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد شوکت علی گواہ شدنمبر 1 رفیع احمد رند معلم سلسلہ گواہ شدنمبر 2 محمد انور قمر

مسل نمبر 87256 میں عبدالغفور پڈا

ولد سردار محمد قوم پڈا پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 164/7R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے 1۔ زرعی اراضی ساڑھے تیرہ ایکڑ۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد عبدالغفور پڈا گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر گواہ شدنمبر 2 احسان اللہ

مسل نمبر 87257 میں آصف احمد

ولد منیر احمد قوم سراء جٹ پیشہ کھیتی باڑی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام حیدر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد آصف احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بھٹی وصیت نمبر 34255 گواہ شدنمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 87258 میں نصیر احمد بلوچ

ولد نبی احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد بلوچ ولد نبی احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 شفقت پرویز ولد احمد جمیل

مسل نمبر 87259 میں نسیم احمد

ولد حاجی کریم بخش قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ڈرائیور عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر ٹالھی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق وصیت نمبر 28484 گواہ شدنمبر 2 ملک عبدالرحیم معلم سلسلہ

مسل نمبر 87260 میں عمران احمد گجر

ولد رشید احمد گجر قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ ہمرہ والد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد عمران احمد گجر گواہ شدنمبر 1 محمد صدیق وصیت نمبر 28484 گواہ شدنمبر 2 ملک عبدالرحیم معلم سلسلہ

مسل نمبر 87261 میں سعیدہ منہاس

بنت محمود احمد منہاس قوم راجپوت منہاس پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ سعیدہ منہاس گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق منہاس گواہ شدنمبر 2 محمود احمد منہاس والد موصیہ

مسل نمبر 87262 میں ھما نگہت

بنت جمال الدین شاکر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ھما نگہت گواہ شدنمبر 1 جمال الدین شاکر والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 راجہ محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954

☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم منصور احمد تاثیر صاحب صدر محلّہ دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے پوتے عزیزم ماہر احمد تاثیر واقف نو ابن مکرم شاہد منصور تاثیر صاحب جرمنی کی تقریب آمین جلسہ سالانہ جرمنی سے قبل منعقد ہوئی جس میں ازراہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس شرکت فرمائی ہے جو کہ بچے اور تمام خاندان کیلئے اعزاز ہے۔ بچہ بفضل اللہ تعالیٰ قصیدہ بھی حفظ کر چکا ہے۔ عزیز مکرم محمد احمد نعیم صاحب مرحوم مربی سلسلہ' حضرت مولانا غلام رسول راجیکی و حضرت مولانا غلام نبی مصری صاحب کی نسل سے اور مکرم مبشر احمد سیال صاحب جرمنی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ تقریب آمین بچے کیلئے بابرکت فرمائے اور ہمیشہ دین و دنیا کے انعاموں سے نوازتے ہوئے تعلیمات قرآنی پر عمل کرنے والا بنائے۔ آمین

پتہ جات درکار ہیں

مکرم شاہد احمد رشید صاحب ولد مکرم رشید احمد مرزا صاحب وصیت نمبر :58320' مکرمہ طاہرہ طیبہ صاحبہ مرزا زوجہ مکرم شاہد احمد رشید صاحب وصیت نمبر 58328 مکرم سلمان شاہد صاحب مرزا ولد مکرم شاہد احمد صاحب مرزا وصیت نمبر 60475 نے مورخہ 28 جون 2006ء کو E-69 نزد ہولی فیملی ہسپتال سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی سے وصیت کی تھی۔ اب یہ تینوں موصیان بیرون ملک انگلینڈ چلے گئے ہیں۔ ان کا بیرون ملک کا ایڈریس معلوم نہیں ہو سکا۔ ان کے کسی عزیز رشتہ دار کو ان کے ایڈریس کا فون نمبر کا علم ہو یا خود یہ اعلان پڑھیں تو براہ کرم دفتر ہذا کو فوری طور پر مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرمہ حامدہ عمر صاحبہ زوجہ مکرم عمر حیات صاحب وصیت نمبر 45036 نے مورخہ 24 فروری 2005ء کو N-37 گلی نمبر 6 محلّہ وارث خاں راولپنڈی سے وصیت کی تھی۔ موصیہ صاحبہ کے متعلق علم ہوا ہے کہ وہ جرمنی چلی گئی ہیں براہ کرم موصیہ صاحبہ کے کسی عزیز یا رشتہ دار کو ان کے ایڈریس کے متعلق علم ہو تو وہ دفتر وصیت کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی ضلع لیہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم داؤد احمد چیمہ صاحب اور مکرمہ فرخندہ داؤد صاحبہ لیہ شہر کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ ان کی دونوں بیٹیاں بفضل باری تعالیٰ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام ساریہ داؤد عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم یعقوب احمد چیمہ صاحب آف چک نمبر 171/TDA کی پوتی اور مکرم داؤد احمد صاحب آف چک نمبر 171/TDA ضلع لیہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک' صالحہ خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے نیز وقف نو کے جملہ تقاضوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم توقیر احمد آصف صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ دارالحمد فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ نائلہ کلیم صاحبہ زوجہ مکرم کلیم احمد صاحب گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 12 ستمبر 2008ء کو ایک بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام سعدیہ کلیم تجویز ہوا ہے۔ اس سے پہلے ان کی بیٹی اور بیٹا ہیں۔ بچی مکرم چوہدری احسان علی صاحب کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر بشیر حسین تنویر صاحب صدر جماعت احمدیہ سمن آباد فیصل آباد کی نواسی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک' صالحہ اور خادمہ دین بنائے نیز صحت و سلامتی کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ظہور احمد صاحب صدر محلّہ دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک محمد حسین صاحب خوشابی مولوی فاضل ولد مکرم ملک شیر بہادر صاحب حال مقیم امریکہ شدید بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرا نواسہ سرفراز احمد ابن مکرم عبدالقدوس صاحب دارالعلوم شرقی نور بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ چکلالہ راولپنڈی لکھتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ نمود سحر رفعت صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری طارق اعجاز صاحب گجرات بیٹے کی پیدائش کے چند گھنٹے کے اندر ہی اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ ان تین معصوم بچوں کی پرورش اور نگہداشت مرحومہ کی بڑی بہن کر رہی ہیں۔ اس صدمہ کے موقع پر جس طرح عزیز و اقارب اور رشتہ داروں دوستوں اور احباب جماعت نے خطوط فون اور ذاتی طور پر مل کر بڑے ہمدردانہ تعلق سے تعزیت کی ہے۔ اس کے لئے خاکسار الفضل کے ذریعہ سب کا شکریہ ادا کرتا ہے اور درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اس کے ان تینوں معصوم بچوں کی پرورش کے بہتر سامان پیدا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر دارالضیافت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی مکرمہ نگہت حفیظ صاحبہ زوجہ مکرم حفیظ الدین صاحب جنرل مینیجر پنجاب بینک لاہور کا گزشتہ دنوں گردہ کا آپریشن ہوا ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ موصوفہ اب گھر آچکی ہیں تاہم ابھی کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم عبدالمنان صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پھیپھڑوں میں تکلیف ہے جس کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری ہے کھانسی بھی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویئر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

حضرت حکیم محمد چراغ الدین صاحب
رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت حکیم محمد چراغ الدین صاحب، منشی عبدالحق صاحب خوشنویس کے والد اور مکرم ابوالمنیر مولوی نورالحق صاحب کے دادا تھے۔ منشی عبدالحق صاحب کو خدا تعالیٰ نے 1897ء میں بیعت کی توفیق دی۔ حضرت حکیم صاحب متعدد بار قادیان گئے۔ لیکن بیعت کیلئے انشراح نہ ہوا۔ آخر جب سیدنا حضرت مسیح موعود جہلم کرم الدین کے مقدمہ کے سلسلہ میں تشریف لے گئے تو وہاں حکیم صاحب نے پہنچ کر بیعت کی۔ حضرت حکیم صاحب پابند صوم و صلوٰۃ، قرآن مجید کے عاشق تھے اور خدمت خلق ان کے دل کی تسکین تھی۔ سیدنا حضرت مصلح موعود نے اپنے متعدد خطبات میں ان سے قادیان میں پہلی ملاقات کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا ہے۔

''ہمارے مولوی نورالحق صاحب کے دادا بھی ایسے لوگوں میں سے تھے یعنی لمبی عمر پانے والے۔ حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی جن دنوں فالج کے حملہ سے بیمار تھے اسی سال خدام الاحمدیہ کا دفتر بن رہا تھا۔ میں وہ دفتر دیکھنے جا رہا تھا میں نے دیکھا کہ ایک آدمی بڑا تیز تیز چل کر میری طرف آ رہا ہے وہ مجھے ملا اور اس نے مجھ سے مصافحہ کیا میں نے دریافت کیا کہ آپ کا کیا نام ہے؟ انہوں نے اپنا نام بتایا اور کہا میں گجرات سے آیا ہوں۔ پھر انہوں نے پنجابی زبان میں کہا۔ جہیڑا غلام رسول وزیرآبادی کہلاندائے میں اس دا حال پوچھنے آیا ہوں۔ یعنی غلام رسول وزیر آبادی جو کہلاتے ہیں ان کا حال دریافت کرنے آیا ہوں۔ حافظ غلام رسول صاحب ہماری جماعت میں بہت بڑے محترم سمجھے جاتے تھے مگر انہوں نے اس بے تکلفی سے ان کا نام لیا تو میں نے پوچھا کہ حافظ صاحب سے آپ کا کیا رشتہ ہے انہوں نے بتایا کہ وہ میرے بھتیجے ہیں میں نے کہا معلوم ہوتا ہے آپ کے والد نے آخری عمر میں دوسری شادی کی تھی جس سے آپ پیدا ہوئے اس لئے آپ کی عمر ان سے چھوٹی معلوم ہوتی ہے اس پر وہ کہنے لگے کہ جدوں غلام رسول دی ماؤ دا ویاہ ہویا سی میں اٹھارہ سال دا ساں۔ بعد میں وہ 103 یا 107 سال کی عمر میں فوت ہوئے اور وہ اس عمر میں خوب چل پھر لیتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ میں بیس بیس پچیس پچیس میل پیدل چلا جاتا ہوں۔

(الفضل 14 دسمبر 1956ء)

آپ کی وفات 7/اکتوبر 1942ء کو ہوئی۔ سیدنا حضرت مصلح موعود نے نماز جنازہ پڑھائی اور آپ بہشتی مقبرہ میں حضرت مسیح موعود کے مزار کے مشرقی جانب واقعہ احاطہ قبور میں دفن کئے گئے۔

تقریب آمین

مکرم طاہر جمیل احمد صاحب استاد مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی نگارش جمیل نے پونے پانچ برس کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 3۔ اکتوبر 2008ء کو میرے گھر پر ہی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ صائمہ خالدہ صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ بچی مکرم عبدالرحیم بٹ صاحب سمن آباد فیصل آباد حال دارالصدر غربی لطیف ربوہ کی پوتی اور مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب مرحوم سابق مربی سلسلہ فجی کی نواسی ہے۔ بچی اپنی والدہ کی طرف سے حضرت چوہدری حکم دین صاحب آف دیالگڑھ اور حضرت مولوی نظام دین صاحب آف چنی گوٹھ رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کے سینے کو قرآنی نور سے منور کرے اور اس پر عمل کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تبدیلی سائیکل

مورخہ یکم اکتوبر 2008ء کو عید کی نماز پڑھنے کے بعد سیون الیون بیکرز پر خاکسار کا سائیکل تبدیل ہو گیا ہے کوئی دوست اپنا سائیکل چھوڑ گئے اور میرا سائیکل لے گئے۔ براہ کرم جس دوست کا یہ سائیکل ہو وہ خاکسار کے ساتھ تبدیل کرلیں۔

برائے رابطہ لقمان بشیر کارکن دفتر روزنامہ الفضل

فون نمبر: 0306-7675636

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ، وین، آلٹو، FX، جیپ
کلٹس، خیبر، جاپان، جاپانہ جینئن اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا، اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن، افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عبیر ستار
فون شوروم: 052-4292793 فون رہائش: 052-4592316
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

لاثانی کیٹرنگ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
PH:051-2110399
0321-5159951,0345-5310635
F10/2 اسلام آباد

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

PREMIER EXCHANGE
Formaly Jakarta Currency
Exchange co.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

Study in Canada, New Zealand, Malta, Poland,Czech. Cyprus, Sweden, UK, Malaysia. Fee After Visa. No IELTS
Skilled Immigration to Australia, Canada, UK, New Zealand
Poland, Romania Work permit, Settlement, APPEALS
Capital Consultant
www.capital-consultant.com
info@capital-consultant.com
Tahir Mansoor Khan
(051) 253-6655; 2502577
0300-5015677; 047-6211316,0333-5446033

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیس
منور اینڈ سنز

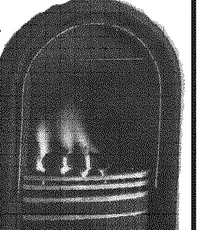

بھاری گیج کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہیں
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل اور ینٹ، منوشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
پٹرول اور ڈیزل جنریٹر 1KVA تا 200KVA تک حاضر سٹاک میں موجود ہیں
ایک سال کی مکمل وارنٹی کے ساتھ
مکمل ڈش معہ کوریا ریسیور دستیاب ہے
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ جنرل مینیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

ربوہ میں طلوع و غروب 7۔ اکتوبر

طلوع فجر	5:44
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:56
غروب آفتاب	6:49

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
کھانا ہضم کرتا ہے
بڑا/-90 درمیانہ/-70 چھوٹا/-35
NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

کامیاب علاج کیلئے تشریف لائیں
بچے کان جو ہر علاج آپریشن کے بعد بھی بہتے ہوں، بہرہ پن
کیرا جلد بوڑھا کرنے والی تمام بیماریاں پیدا کرکے نوجوانوں کو عینک لگوانا بچے بچیوں کا مردہ جیسا کمزور جسم چہرہ میلا پیلا پچکا کھر چا ہوا دانوں کیلوں چھائیوں بھرا بدصورت چہرہ بنا تا ہے علاج سے معدہ تندرست کیرا ختم بال جھڑنا بند چہرہ چمکدار صاف شفاف قدرتی سرخی مائل خوبصورت چہرہ نہ بنے تو قیمت واپس
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو: 03316647001
ہومیو ڈاکٹر بدیع الزمان ڈسکہ

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

FD-10